روزنامہ دنیا اسلام آباد، جمعرات، 10 مارچ 2016ء

ڈاکٹر مسرت حسین شفاء انٹرنیشنل ہسپتال میں گردوں کے عالمی دن پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

گردہ کی پیوندکاری سے مریض کا صحت یاب ہونا ممکن ہے، ڈاکٹر مسرت

بروقت تشخیص سے مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے، شفاء انٹرنیشنل ہسپتال میں سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) دنیا بھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہے، گردہ کے فیل ہونے کے باوجود مایوسی کی کوئی بات نہیں ڈائیلسز کے ذریعہ مرض پر کچھ عرصہ کیلئے قابو پایا جا سکتا ہے جبکہ گردہ کی پیوندکاری کے ذریعہ سے مریض کا مکمل طور پر صحت یاب ہونا ممکن ہے۔ ان خیالات کا اظہار شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ڈاکٹر مسرت حسین نے گردوں کے عالمی دن کے موقع پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرض کی بروقت تشخیص سے مریض بہت سی پریشانیوں سے بچ سکتا ہے، ڈاکٹر نیئر محمود نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں کو گردوں کے امراض کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے، ڈاکٹر اعجاز حسین اور ڈاکٹر رزان خان نے کہا کہ ادویات کا زیادہ استعمال گردہ کی خرابی کا سبب بنتا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس، اسلام آباد، جمعرات، 10 مارچ، 2016ء

اسلام آباد، (اوپر) ورلڈ کڈنی ڈے کے موقع پر سیمینار میں ماہرین شریک ہیں (نیچے) شفاانٹرنیشنل ہسپتال میں فری سیمپل لیے جارہے ہیں (فوٹو ایکسپریس)

جعلی دواؤں کا استعمال گردوں کو ناکارہ کر دیتا ہے، ڈاکٹر مسرت

مرض کی بروقت تشخیص سے بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے، سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) شفاء انٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر امراض گردہ برائے اطفال ڈاکٹر مسرت نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج کے دور میں بڑوں سمیت بچوں میں گردوں کی بیماری عام ہو گئی ہے، غیر ضروری اور جعلی دواؤں کا استعمال گردوں کو ناکارہ کر دیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کے بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے اس لیے گردوں کے حوالے سے بچوں میں ہونے والی کسی بھی غیر معمولی بات سے غفلت نہ برتی جائے انہوں نے کہا کہ اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے اس موقع پر شفاانٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر امراض گردہ ڈاکٹر نیئر محمود نے کہا کہ مرض کا باقاعدہ اور ماہر ڈاکٹر سے علاج کرانے کے بجائے لوگ گھریلو ٹوٹکے اور عطائی معالجین کو ترجیح دیتے ہیں باقی کسر جعلی دواؤں نے پوری کر دی ہے، اس موقع پر گردوں کی صحت کا جائزہ لینے کیلئے حاضرین کا کریٹین ٹیسٹ بھی مفت کرائے گئے۔

ABC CERTIFIED

لاہور، اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت اشاعت

Daily JEHAN PAKISTAN

ایڈیٹر انچیف: اویس رؤف

روزنامہ جہان پاکستان اسلام آباد

www.jehanpakistan.com

جمعرات 30 جمادی الاول 1437ھ 10 مارچ 2016ء

شفاء انٹرنیشنل ہسپتال میں گردوں کے عالمی دن کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں طبی ماہرین اظہار خیال کر رہے ہیں

بچوں میں گردے کی تکلیف کو معمولی نہ سمجھا جائے، ماہرین

اکثر جوانوں میں یہ مرض بچپن سے ہی پروان چڑھ رہا ہوتا ہے، ڈاکٹر مسرت، نیئر محمود، رزان خان

گردوں کی خرابی میں زیادہ کردار نامناسب غذا کا ہوتا ہے، شفاء انٹرنیشنل میں سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (خصوصی نمائندہ) دنیا بھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہیں۔ نہ صرف خواتین وحضرات بلکہ بچے بھی گردوں کے امراض میں مبتلا ہیں۔ یہ بات شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ڈاکٹر مسرت حسین ماہر امراض گردہ برائے اطفال نے گردوں کے عالمی دن کے موقع پر شفاء انٹرنیشنل میں منعقدہ آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کے بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے۔ اس لیے گردوں کے حوالہ سے بچوں میں ہونے والی کسی بھی غیر معمولی بات سے غفلت نہ برتی جائے یاد رہے کہ اس سال گردوں کے عالمی دن کیلئے ڈبلیو ایچ او نے گردوں کی بیماریاں اور بچے موضوع قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر مسرت نے کہا کہ اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو عمر کے بڑھ بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر امراض گردہ ڈاکٹر نیئر محمود نے کہا کہ آج جب ہم گردوں کے بڑھتے ہوئے مرض کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 10)

بقیہ | گردہ سیمینار | 10

سامنے آئی ہے کہ مرض کا باقاعدہ اور ماہر ڈاکٹر سے علاج کرانے کے بجائے لوگ گھریلو ٹوٹکے۔ اور عطائی معالجین کو ترجیح دیتے ہیں باقی کسر جعلی دواؤں نے پوری کر دی۔ یوں اولین وقت جب گردہ کا بہتر طور پر علاج ممکن ہے ضائع کر دیا جاتا ہے اور مریض کے گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اور نوبت ڈائیلسز اور گردوں کی پیوند کاری کی ضرورت تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لئے ضرورت اسی بات کی ہے کہ لوگوں کو گردوں کے بارے میں اور ان کے ممکنہ امراض سے زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے۔ شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے اس سیمینار میں ڈاکٹروں نرسوں، طلبہ کے علاوہ عام لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر گردوں کی صحت کا جائزہ لینے کیلئے حاضرین کا کریٹن ٹسٹ بھی مفت کرایا گیا۔ سیمینار سے شفا انٹرنیشنل کے یورولوجسٹ ڈاکٹر اعجاز حسین نے بھی خطاب کیا اور بتایا کہ گردہ کے فیل ہونے کے باوجود مایوسی کی کوئی بات نہیں ڈائیلسز کے ذریعہ مریض اپنے مرض پر کچھ عرصہ قابو کر سکتا ہے اور جب ممکن ہو گردہ کی پیوند کاری کے ذریعہ پورے طور پر صحت یاب ہو سکتا ہے۔ شفا انٹرنیشنل کی ماہر غذا و غذائیت ڈاکٹر رزان خان نے کہا کہ گردہ کی خرابی میں نامناسب غذا بھی اہم کردار ہے اس لئے بچے ہوں یا بڑے انہیں مناسب اور صحت مند غذا لینی چاہیے تاکہ صحت مند زندگی گزار سکیں۔

روزنامہ خبریں اسلام آباد (8) 10 مارچ 2016ء

غیر ضروری اور جعلی دواؤں کا استعمال گردوں کو ناکارہ کر دیتا ہے: ماہرین

گردوں کے حوالہ سے بچوں میں کسی بات سے غفلت نہ برتی جائے: ڈاکٹر مسرت

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) دنیا بھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ نہ صرف خواتین و حضرات بلکہ بچے بھی یہ بات شفا انٹرنیشنل

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 36

بقیہ نمبر 36 // **منعقدہ**

ہسپتال کے ڈاکٹر مسرت حسین ماہر امراض گردہ برائے اطفال نے گردوں کے عالمی دن کے موقع پر شفا انٹرنیشنل میں منعقدہ آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کے بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے۔ اس لیے گردوں کے حوالے سے بچوں میں ہونے والی کسی بھی غیر معمولی بات سے غفلت نہ برتی جائے یاد رہے کہ اس سال گردوں کے عالمی دن کیلئے ڈبلیو ایچ او نے گردوں کی بیماریاں اور بچے موضوع قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر مسرت نے کہا کہ اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو عمر کے بڑھتے بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔

The Frontier Post

Thursday, March 10, 2016

Drugs, fake medicines cause of kidney damage: experts

ISLAMABAD (Online): Kidney diseases affect millions of people worldwide, including many children. Some children are born with kidney disease and others develop it when still very young. The symptoms of kidney disease in children are often nonspecific, which means that there is a risk that kidney problems may be missed in children,

Thhis was said by Dr. Musarrat Hussain, consultant pediatric nephrologist, in a seminar held here on Wednesday to mark world kidney day

This year's theme "kidney disease and children" reminds us that we must all think about our kidneys from an early age and that much adult renal disease is actually initiated in childhood. A large number of people from all walks of life attended the seminar. Free serum creatinine tests were conducted on the occasion.

Dr. Musarrat said that in childhood the leading causes of kidney failure in children are hereditary conditions, often lacking obvious indicators such as hematuria (red blood cells in the urine), hypertension (high blood pressure) or edema (swelling). Additionally, kidney disease that becomes evident in adulthood may occur more often in persons with risk factors that can be detected in childhood. He said that it is our duty to aware general public about the importance of identifying and treating childhood kidney diseases, and awareness of the risks for their future from kidney damage that originates in childhood, therefore building healthier future generations.